دارالعلوم کے شب وروز

جناب شفیق الدین فاروقی

ختم بخاری کا اجتماع

۲۱ دسمبر بمطابق ۲۸ رجب ۱۴۱۶ھ جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں ختم بخاری کی تقریب منعقد ہوئی حسب معمول ختم بخاری کی تقریب کے لیے نہ تو اشتہارات لگائے گئے اور نہ کوئی اخباری بیان، اور نہ کوئی دیگر تشہیری ذریعہ اختیار کیا گیا البتہ جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے قومی وملی اور سیاسی امور اور دیگر مشاغل کے پیش نظر مجلس مشاورت میں ان سے ۲۱ دسمبر کی تاریخ لے لی گئی یہی فیصلہ دارالعلوم کے طلبہ و متعلقین، اساتذہ اور خواص کے ذریعہ عوام تک پہنچا۔ تقریب سے ایک روز قبل سرحد بلوچستان کے دور دراز علاقوں، بنوں، کرک، کوہاٹ، ڈی آئی خان، وزیرستان، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، پارہ چنار، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بٹگرام، دیر، سوات اور چترال ژوب، لورالائی، قلعہ سیف اللہ اور کوئٹہ وغیرہ سے قافلے پہنچنے شروع ہوئے اور رات کو کثرت اضیاف کے پیش نظر دارالعلوم کو اپنی وسعتوں کے باوجود تنگ دامنی کی شکایت تھی، طلبہ کے ہاسٹل تمام درسگاہیں، قرب و جوار کے خالی مکانات سب مہمانوں سے بھر گئے، صبح ہوئی تو دارالعلوم کے صحن، برآمدے، اطراف، جدید آڈیٹوریم ہال، گذرگاہیں، لوگوں سے کھچا کھچ بھر چکے تھے جامعہ کے اطراف اور جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف گاڑیاں ہی گاڑیاں لگ چکی تھیں۔ دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اپنی قیام گاہ پر اور حضرت مولانا انوار الحق مدظلہ دفتر اہتمام میں اضیاف اور دور دراز سے آئے مہمانوں، اور قدیم فضلاء اور مخلصین و محبین اور ملاقاتیوں کے ہجوم میں گھرے رہے۔

گیارہ بجے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے دارالعلوم کے بعض اساتذہ کی معیت میں دارالعلوم اور اجتماع کے تمام حلقوں کا دورہ کیا اور تمام حلقوں میں جاکر اضیاف سے ملاقات کی اور خدمت پر مامور طلبہ کی تشجیع اور حوصلہ افزائی فرمائی ایک بجے ظہر کی نماز ہوئی تو دارالعلوم کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کی سرپرستی و رہنمائی میں تقریب کے سلسلہ میں اساتذہ اور طلبہ پر مشتمل انتظامیہ نے اپنی اپنی ڈیوٹیاں سنبھال لیں۔